

نورافشاں

قیمت سالیانہ بلا محصول ؏ | حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے | قیمت سالیانہ مع محصول ؏

نمبر ۳۷ - جلد ۱۰ | لودیانہ ۱۴ ستمبر ۱۸۸۴ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبارات

انگلستان کے جنگی محکمہ نے حکم دیا ہے کہ محاصرے کی ۳۶ توپیں مع ایک ہزار آدمیوں کے فوراً مصر کو روانہ کیجائیں = **قاہرہ** میں ایک جلسہ بڑی دھوم دھام سے منعقد ہوا جسمیں صاف طور سے عربی پاشا نے خدیو کو معزول کیا ہے = **گورنمنٹ** فرانس نے ایک ہزار من غلہ اپنے ملک کے لئے مصر میں خرید کر رکھا تھا چنانچہ وہ تمام غلہ عربی پاشا کے ہاتھ آگیا ہے = **عربی** پاشا نے مقام کساسین میں بڑی بھاری شکست و تتبر کو پائی اور اُسیر وندا اُسکی ۵ توپیں انگریزوں نے چھین لیں = **خدیو** مصر کا ایک گنبوٹ جو خدیو کے بہت سے کاغذات افسران انگریزی کے نام پورٹ سعید کو لئے جاتا تھا راستہ میں عربی پاشا کے آدمیوں نے گرفتار کر کے لوٹ لیا ہے = **عربی** پاشا نے رعمیس کے جنگ میں ایک بھاری لڑائی ہاری ہے = **کساسین** میں انگریزی فوج کے پاس سامان رسد کا بڑا بھاری ذخیرہ موجود ہے = **بیروٹ** میں عیسائیوں کے برخلاف ہنگامے ہو رہے ہیں = **باربرداری** کی مصر میں نہایت ہی قلت ہو رہی ہے = **یونانی** لوگ تھسلی میں فساد بڑھاتے جاتے ہیں = **امیر** کابل کی سفارت کو میمنہ میں دخل نہیں ملا ہے اسواسطے امیر نے ایک دستہ فوج کا وہاں روانہ کیا ہے = **فیصلہ** ہو گیا ہے کہ جنگ مصر کا خرچ ہندوستان سے نہیں لیا جاوے گا =

سلطان روم کی طرف سے جو فوج عربی پاشا کا مقابلہ کرے گی اُسکے سپہ سالار درویش پاشا اور بیکر پاشا ہونگے = **ڈبلن** میں امن و امان ہو گیا ہے = **سلطنت** روم کیطرف سے عربی پاشا کے باغی ہونیکا اشتہار شایع ہو گیا ہے۔ اُس اشتہار میں حکم دیا گیا ہے کہ تمام باشندگان مصر خدیو کی اطاعت قبول کریں = **روسیوں** نے ارادہ کر لیا ہے کہ اگر انگریزوں نے نہر سویز پر قبضہ کر لیا تو ہم باسفرس پر اپنا قبضہ کر لینگے = **آجکل** گورنمنٹ پنجاب گدھوں کی نسل کو ترقی دینکی طرف رجوع ہے = **مشہور** ہے کہ فرانس والوں کی دلی خوشی ہے کہ مصر کے سبب سے انگلستان اور سلطنت روم میں شکر رنجی ہو جاوے تو خوب ہو = **جاپان** کی گورنمنٹ نے اخبارات کو کامل طور سے آزادی دیدی ہے = **خزانہ** سرکاری کے اعلیٰ افسر نے تمام بنکوں کو فہمایش کی ہے کہ خوب احتیاط کیجاوے کیونکہ آجکل جعلی نوٹ کثرت کے ساتھ جاری ہو گئے ہیں = **لاٹری** کی ممانعت پر گورنمنٹ ہند نے بڑے بڑے احکام جاری فرمائے ہیں = **پروفیسر** مانیر ولیم صاحب نے ایک کتاب جسکا نام مذہبی خیالات ہند ہے تصنیف کر کے چھپوانی شروع کی ہے = **چین** سے پھر پچاس طالب علم امریکہ کو علوم و فنون سیکھنے کیواسطے روانہ ہوئے ہیں = **قسطنطنیہ** سے خبر آئی ہے کہ اسوقت وہاں دو سو کتابیں مذہب اسلام کے مخالف شایع ہوئی ہیں = **سال** گذشتہ میں ۶ سو مرد ایک سو ۴۶ عورتیں ہندوستان سے کالے پانی کو روانہ کی گئی ہیں = **خبر** ہے کہ پنجاب کے دیسی طبیب بھی بلا سند حاصل کئے علاج معالجہ نہیں کیا کرینگے = **سلیم** میں اہل ہنود نے اہل اسلام کے مکانات کو لوٹ لیا ہے = **شاہ** ابی سینیا نے مصر کے چند علاقوں کو اپنی سرحد میں ملا لیا ہے = **سنا گیا** ہے کہ ضلع کے حکام اپنے اپنے اضلاع کے اخبارات کا خلاصہ گورنمنٹ میں ارسال کیا کرینگے = **عربی** پاشا کے پاس شروع جنگ میں ۶۵ ہزار آدمی اور ۴۴ توپیں تھیں = **شاہ** ایران نے سلطان روم کو ایک مراسلہ میں لکھا ہے کہ عربی پاشا کے مقابلہ کیواسطے اگر ضرورت پڑے تو ۴ ہزار سپاہی مجھ سے طلب کر لینا = **حاکم** میمنہ نے امیر کابل کو لکھا ہے کہ آئندہ کو میرے پاس کوئی سفیر نہ آوے اگر آیا تو مارا جاویگا = **کوئٹہ** کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ میرٹھ کے صاحب مجسٹریٹ کسی ضروری کام کیواسطے کوئٹہ میں جانے والے ہیں = **شاہ** برہماب شرائط صلح مقرر کرنے کے لئے سفارت کو لنڈن بھیجنا چاہتے ہیں = **کہتے** ہیں کہ خدیو مصر اب فرانس میں تشریف رکھتے ہیں = **روسیوں** کی طرف سے کابل میں کچھ سازشیں ہوتی جاتی ہیں = **علیگڈہ** میں ۱۵ ہزار روپیہ کی لاگت سے ایک کتب خانہ قایم ہوگا = **بمبئی** میں ایک مدرسہ دستکاری کا جاری ہونے والا ہے = **منڈالی** کے ساتھ تار برقی کا جو سلسلہ تھا وہ ٹوٹ گیا ہے = **ہرات** میں بدعلی کے آثار ظاہر ہوتے جاتے ہیں = **افواہ** ہے کہ ایوبخان نے ایک قاصد عربی پاشا کے پاس یہ پیغام دیکر بھیجا ہے کہ اگر مصر کی فوج [illegible] ہو جاوے =

نور افشاں

—— جنگ مصر کے بارے میں جسقدر اخبارات تار برقی اور دیگر وسیلوں سے ہمکو معلوم ہوا ہے اسکا نتیجہ یہہ ظاہر ہوتا ہے کہ جنگ مصر ابھی تمام ہوتا نظر نہیں آتا ہے کیونکہ اب عربی پاشا ایک طرح سے دلاوری کے ساتھ جنگ کر رہا ہے۔ اگرچہ اسکی ۵ ضرب توپ انگریزوں کے ہاتھ آگئیں اور کسیقدر سپاہی قید ہو گئے ہیں مگر ابھی تک اُسکو کوئی کامل شکست ایسی نہیں ملی کہ جس سے اُسکا دل ٹوٹ جاوے۔ ایک اور جو خبر قسطنطنیہ سے آئی اسمیں لکھا ہے کہ سلطان روم نے عربی پاشا کو باغی مشتہر کر دیا ہے اور اُسمیں مذکور ہے کہ تمام ملک مصر کو ہدایت کیجاتی ہے کہ خدیو مصر کی اطاعت قبول کرو۔ اور بہت سی فوج سلطان روم نے درویش پاشا اور بیکر پاشا کے تحت برائے مقابلہ عربی پاشا روانہ کری ہے۔ اب یقین کیا جاتا کہ یہہ جنگ اگرچہ ۲۰ ستمبر تک ختم نہیں ہوتا تو بھی تھوڑے عرصہ میں انگریزی فوج فتح کا نقارہ بجاویگی +

—— رسالہ نیو ڈسپنسیشن کے آخری نمبر میں مسٹر سین صاحب ہمارے شفیع کے مجسم ہونے کی نسبت ایک ضروری بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ طرز عبارت متعلق ہے مگر تو بھی یہہ ضروری امر کہ یسوع معجزانہ طور پر پیدا ہوئے ہیں تسلیم کیا گیا ہے۔ یہہ ایک ایسا امر ہے کہ جسکو تمام اہل ہنود ماننے میں بہت ہی تامل کرتے ہیں متعصب ہنود کا تو کیا ہی ذکر ہے۔ چنانچہ سین صاحب کا بیان ذیل میں درج کیا جاتا ہے "اکثر لوگ ہمسے وقتاً فوقتاً دریافت کرتے ہیں کہ مسیح کی پیدایش کی نسبت ہمارا کیا گمان ہے۔ جسکے جواب میں ہم دفعتاً یہہ کہتے ہیں کہ ہم مسیح کے معجزانہ طور پر رحم میں متمکن اور متولد ہونے پر بالکل یقین لاتے ہیں لیکن یہہ بھی یاد رہے کہ ہم مسیح کو ایک روح سمجھتے ہیں۔ ہم معجزانہ طور پر روحی پیدایش مانتے ہیں۔ جسم تو عورت سے پیدا ہوا اور روح خاص روح القدس سے۔ مسیح انسانیت کی روح تھی اور یوں الہی ذات کا ہبوط کا ظہور تھا۔ مسیح کا کوئی باپ نہ تھا پر آسمان پر روحی باپ رکھتا تھا۔ وہ اِس دنیا میں ابویت اور ابنیت قایم کرنے آیا تھا۔ وہ خدا میں پیدا ہوا تھا۔ خدا میں پالا گیا تھا۔ اور خدا میں مرگیا مسیح خدا کی ذات تھا جو انسانیت میں تولد ہوا۔ اور یہہ پیدایش معجزانہ طور پر رحم میں متمکن ہونے سے فرض کی گئی ہے" +

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اگرچہ فقرات مندرجہ بالا متعلق ہیں مگر تو بھی یاد رہے کہ سین صاحب رفتہ رفتہ حقیقی صداقت کیطرف رجوع ہوتے جاتے ہیں۔ اور وہ زمانہ دور نہیں ہے کہ سین صاحب (بشرطیکہ صداقت کی اسیطور پر کھوج کرتے رہیں) مسیحی اصول و فروع پر یقین لاوینگے +

—— کابل کی ایک خبر میں لکھا ہے کہ روس کی طرف سے خفیہ طور پر سازشیں ہو رہی ہیں۔ اور اُدھر حاکم میمنہ نے بھی امیر کابل کی سفارت کو قبول نہیں کیا بلکہ ایک بری حالت میں سفارت کو واپس کر دیا ہے جسپر امیر کابل نے ایک دستہ فوج کا میمنہ کیطرف روانہ کیا ہے۔ اور یہہ بھی خبر ہے کہ عبد القدوس خان امیر کے برخلاف ہرات میں کارروائی کر رہا ہے اور حاکم جلال آباد کو دربار کابل نے طلب کیا ہے۔ اور کوہستانی سردار شمالی افغانستان میں پھر فتور برپا کرنے لگے ہیں اور کہتے ہیں کہ آیندہ سے زر محاصل ہم ادا نہیں کرینگے +

اگر یہہ خبریں سچ ہیں تو تھوڑے ہی عرصہ میں افغانستان میں بھی کچھ ظہور میں آنیوالا ہے کیونکہ امیر کابل کو کوہستانی سواروں پر بڑا بھاری بھروسہ ہے اگر وے حقیقت میں باغی ہو گئے تو امیر کو بہت مشکل ہوگی +

—— صاحب اخبار ریفارمر اپنے پرچہ مطبوعہ ۱۱ ستمبر میں ناظرین اخبار کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں کہ یہہ تو معلوم ہوگا کہ ولایت میں ایک سیلویشن آرمی (فوج نجات) قایم ہوئی ہے جو دنیا کے اُن تمام ممالک میں جو عیسائی مذہب نہیں رکھتے دین عیسائی کی بنادی کرگی۔ اِس فوج کا کچھ حصہ ہندوستان پر چڑھائی کرنیوالا ہے چنانچہ ولایت میں اسکے الوداعی جلسے ہو رہے ہیں۔ اِس حصہ کے بلاٹ صاحب کپتان اور نارمن صاحب لفٹنٹ مقرر ہوئے ہیں۔ ہماری رائے میں اِس فوج کو جو ہندوستان میں آئیگی سوائے ناکامی کے اور کچھ حاصل نہوگا۔ کیونکہ ہندوستان اب ایسا بھولا نہیں رہا جو دفعتاً اُنکے دم جھانسو میں آجائے۔ بہتر ہے کہ وہ کسی اور جنگلی ٹاپو میں جائیں جہاں اُنکے لئے زیادہ تر کامیابی کی صورت ہو +

صاحب ریفارمر کی اِس رائے پر ہمکو چنداں حیرانی نہیں ہے کیونکہ اکثر ایڈیٹروں نے ایسے ایسے خیالات اِس فوج کی نسبت بادی النظر میں اپنے اپنے اخباروں میں ظاہر کئے ہیں مگر جب اُنکی واقفیت نے زیادہ وسعت پائی تو اُن کے پہلے خیالات یا تو بالکل تبدیل ہو گئے اور یا جدید تراش خراش حاصل کی۔ صاحب ریفارمر کا یہہ خیال اور رائے تاریخی حالت پر مبنی نہیں ہے کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ ایک امر شروع میں ناممکن معلوم ہو پر رفتہ رفتہ قایم ہی ہو جاتا ہے چنانچہ مشتے نمونہ از خروارے داخل سلطنت انگلشیہ میں کسکو یقین تھا کہ مسیحی پادریوں کا ہندوستان میں اسقدر دخل ہوگا جیسا کہ حال میں ہے اور نیز یہہ کہ اِس فوج نے جب انگلستان جیسے ملک میں فتحیابی حاصل کی ہے جو ملک ہندوستان کی نسبت کچھ بھولا نہیں ہے تو کیا عجب کہ ہندوستان میں بھی فتح حاصل کرے ہمکو یقین ہے کہ صاحب ریفارمر نے بلا تحقیق و تامل اِس رائے کو ظاہر کر دیا ہے +

—— سالگذشتہ میں امریکن بائیبل سوسائٹی کی طرف سے ۱۵۲۴۷۷۳ جلدیں بائیبل کی شایع ہوئی ہیں اور اندھوں کے لئے ۷۰۵۔ سوسائٹی مذکور ۶۶ برس سے جاری ہے اور اس عرصہ میں ۴ کروڑ ۴ لاکھ ۲ ہزار ۵۰۹ جلدیں بائیبل کی شایع کر چکی ہے +

یہہ تو صرف ایک ہی سوسائٹی کا کام ہے اگر ہم دیگر سوسائٹیوں کا ذکر کریں تو معلوم ہوگا کہ دنیا بھر میں کوئی ایسی کتاب نہیں ہے کہ جو اِسقدر شایع ہوئی ہو +



مراسلات

تحقیقاتِ اصل انجیل و میاں الٰہہ دیا

کچھ دن ہوئے کہ صاحب مذکور نے ایک مضمون بعنوان تحقیقات اصل انجیل منشور محمدی میں شایع کیا تھا۔ اُسمیں صاحب موصوف نے اناجیل مروجہ حال میں چار قسم کے کلام ہونیکا ذکر کیا تھا یعنی اوّل وہ کلام جو ہمارے خداوند مسیح کے زبان مبارک سے نکلا جسکو وہ رکھتے ہیں۔" ہم اہل اسلام اس قسم اوّل کو کلام الٰہی جانتے ہیں۔ دوئم وہ جو حواریوں نے بچشم خود دیکھکر نقل کیا۔ سوئم جسکے متکلم کا پتہ نہیں ملتا۔ چہارم بعض فقرات اہل علما جو متن میں کسی نہ کسی وجہہ داخل ہوگئے۔ اور ان تینوں اقسام کو صاحب موصوف کلام الٰہی نہیں مانتے۔ ہمنے اسکا جواب اخبار نور افشاں میں ہدیہ ناظرین کیا تھا۔ اور ہماری درخواست بھی اپنے ناظرین سے یہہ ہی کہ انصاف کو مدنظر رکھکر سلسلہ قایم کرنے کے لئے ذرہ ہمارا وہی مضمون ملاحظہ کرلیں۔ مناسب تو تھا کہ ہم انکے جواب میں اسی سلسلہ سے گفتگو کرتے جو کہ میاں الٰہہ دیا صاحب نے قایم کیا ہی لیکن بخوف طوالت اور تمام نکتوں سے حال کے لئے خیال دور کرکے ہم صرف ایکدو خاص خاص باتونکا ذکر کرتے ہیں۔

آمدم برسر مطلب۔ ہمنے صاحب موصوف سے یہہ عرض کیا تھا کہ جس کلام کو آپنے کلام الٰہی تصور کیا ہی اُسی سے اُلوہیت مسیح صاف آشکارا و نمایاں ہوتی ہی چنانچہ قسم اوّل کا بہت سا حصہ مقدس یوحنا کی تصنیف میں موجود ہی۔ اسکے جواب میں صاحب مذکورۃ الصدر یوں لکھتے ہیں +

قولہ - اچھا یوں ہی سہی۔ آؤ ہم تم دونوں ملکر انجیل میں (چونکہ ہمارا مطلب صرف انجیل یوحنا سے ہی اور اسکو صاحب مذکور بھی سمجھ گئے ہیں تو گمان غالب ہی کہ انکا مطلب بھی یہی ہوگا کہ انجیل یوحنا میں) تلاش کریں کہ کتنی جگہہ مسیح اپنے آپکو ابن آدم کہتے ہیں اور کتنی جگہہ ابن اللہ۔ (ذرہ اور آگے چلکر پھر فرماتے ہیں کہ) اسیطرح اکثر انبیا علیہ السلام کو توریت و زبور و صحایف انبیا میں ابن اللہ لکھا ہی +

اقول - ہاں صاحب۔ کہا ہی اور ضرور کہا ہی۔ ابھی آپکی اس دلیل کیطرف رجوع کرنیکا موقعہ نہیں ہی۔ ہمارا آپکا مباحثہ حال کے لئے آپکی مسلمات سے ہی ہی۔ اسیواسطے لفظ ابن پر ابھی بحث قایم کرنا مناسب نہیں۔ ہمارا دعوی یہہ ہی کہ قطع نظر ہمارے خداوند کے اپنے آپکو ابن اللہ کہنے کے (خواہ اُسکے کچھ ہی معنے کیوں نہ ہوں) اُسکی اُلوہیت اُنکا اور تمام کلمات اور دعو ونسے (جنکو یادر ہے کہ حضرت نے بھی کلام الٰہی تسلیم کرلیا ہی) اظہر من الشمس ہو رہی ہی۔ اُسکی اُلوہیت کا ثبوت اُسکے معجز ونسے ہو سکتا ہی اور وہ ایسے کام ہیں جنکو کہ صرف قدرت الٰہی کر سکتی ہی" اور جنکو کہ وہ نہ صرف اپنی طرف منسوب کرتا ہی بلکہ کہتا ہی کہ "میں ایسے کام جو کبھی دوسرے نے نہ کئے کر دکھائے" یوحنا ۱۵: ۲۵۔ اُسکے حکم سے طوفان ٹھہر گیا اور ہوا بند ہوگئی جائرس کی بیٹی کو طالیتھا قومی۔ کہنے سے (ای لڑکی میرے حکم سے اُٹھ) مرقس ۵: ۴۱) اور نائین کی بیوہ کے مردہ لڑکے کو یہہ کہنے سے کہ ای جوان میں تجھے کہتا ہوں اُٹھ لوقا ۷: ۱۴۔ زندہ کیا دنیا میں گناہ معاف کرنیکا اختیار دکھایا اور ساتھ ہی اپنا عالم الغیب ہونا ظاہر کر دکھایا۔ متی ۹: ۶۔ لوقا ۷: ۴۰-۴۹ وہ اپنے آپکو زندگی دینیوالا کہتا ہی۔ یوحنا ۶: ۴۷۔ اور پھر ایسی زندگی جسکو پاکر کبھی کوئی ہلاک نہ ہوگا۔ یوحنا ۱۰: ۲۸۔ خدا نور ہی لیکن وہ اپنے آپکو نور وہ نور جسکا ذکر متی ۵: ۱۴ میں ہی بلکہ "وہ حقیقی نور جو جہان میں آکر ہر ایک کو روشنی بخشتا ہی" یوحنا ۱: ۹۔ بتلاتا ہی اور کہتا ہی میں جہان کا نور ہوں وہ جو میری پیروی کرتا ہی اندھیرے میں نہ چلیگا لیکن زندگی کا نور پاویگا۔ یوحنا ۸: ۱۲۔ پھر کہتا ہی راہ حق اور زندگی میں ہوں یوحنا ۱۴: ۶۔ میرے بغیر کوئی باپکے پاس آ نہیں سکتا جو کچھ مانگو میں تمکو دونگا" یوحنا ۱۴: ۱۳ (لو صاحب یہانسے مجیب الدعوات بھی ثابت ہوا) صرف کلام خدا بغیر تبدل ہی پر وہ کہتا ہی کہ میرا کلام ہرگز ٹل نہیں سکتا مرقس ۱۳: ۳۱۔ میں آسمان کا ہوں (اضافت کا خیال رہے یوحنا ۸: ۲۳۔ زندگی اور موت کا خداوند بتاتا ہی۔ مُردونکو زندہ کرنیوالا اور آخری دن تخت عدالت پر بیٹھکے انصاف کرنیوالا۔ یوحنا ۵: ۲۲-۲۷-۲۸ وغیرہ لوقا ۲۱: ۳۶۔ آخری فتوی دینیوالا متی ۲۵: ۳۱-۴۶۔ (فرمایئے کیا کوئی فانی مخلوق ایسے دعوی کر سکتا ہی اس سے بڑھکے الوہیت اور کیونکر ظاہر ہوگی) خدا باپ اور روح القدس کے برابر ہونیکا بپتسمہ میں دعوی کرتا ہی متی ۲۸: ۱۹۔ کُل آسمان اور زمین کا اختیار رکھنے والا۔ متی ۲۸: ۱۸ یوحنا ۱۳: ۳۔ حاضر و ناظر۔ میں دنیا کے آخر تک ہر روز تمہارے ساتھ ہوں متی ۲۸: ۲۰۔ دنیا میں ہوتے ہوئے پھر بھی آسمان پر۔ دیکھو یوحنا ۳: ۱۳۔ اور کوئی آسمان پر نہیں گیا سوا اُس شخص کے جو آسمان سے اترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہی۔ ازلی ہستی رکھتا ہی یوحنا ۶: ۴۲-۳۸۔ باپ سے نکلا ہوں یوحنا ۱۶: ۲۸-۲۷: ۲۹۔ پیشتر اسکے کہ ابراہام تھا میں ہوں ۸: ۵۸۔ ای باپ تو مجھے اپنے ساتھ اس جلال سے جو میں دنیا کی پیدائش سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا بزرگی دے یوحنا ۱۷: ۵۔ یہی (کلمۃ اللہ) ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا تو نے مجھے دنیا کی پیدائش سے آگے پیار کیا یوحنا ۱۷: ۲۴۔ دیکھو یوحنا ۱۳: ۳۔ میرے سوا باپ کو کوئی نہیں جانتا۔ لوقا ۱۰: ۲۲۔ قدرت مطلق کا رکھنے والا۔ اسکے بعد تم ابن آدم کو قادر مطلق کے دہنے طرف بیٹھے وغیرہ متی ۲۶: ۶۴۔ اسکے ساتھ ذرہ دانیل ۷: ۱۳-۱۴۔ کا مقابلہ کرو۔ خدا کی مانند ہمیشہ کام کرنیوالا۔ یوحنا ۵: ۱۷۔ واضح ہو کہ یہودی ان کلموں کو اچھی طرح سمجھتے تھے۔ چنانچہ بارہا اُنہوں نے اسی کے مطلب کو اچھی طرح سمجھکر اُسپر کفر کا فتوی لگایا کہ یہہ شخص اپنے آپکو خدا جانتا اور خدا کے برابر گردانتا ہی۔ یوحنا ۱۰: ۳۳-۵: ۱۸۔ ابراہام بھی میرے دن دیکھنے کا مشتاق تھا چنانچہ اُسنے دیکھا اور خوش

بھی ہوا - یوحنا ۸: ۵۶ - ۵۸ ویں آیت میں وہ فرماتا ہی کہ ابراہام سے پیشتر میں ہوں مقابلہ کرو خروج ۳: ۱۴ - ۲۳ - متی ۱۸: ۲۰ - ۲۸: ۲۰ - مکاشفات ۱: ۱۸ - جسنے مجھے دیکھا باپکو دیکھا - یوحنا ۱۴: ۱۰ - ۱۹ - ۳۰: ۱۴ - ۱۱ - کیونکہ میں اور باپ ایک ہیں یوحنا ۱۰: ۳۰ - +

خاصکر انپر غور ہی کرنا لازم ہی زندہ کرنا صرف خدا کا کام ہی استثنا ۳۲: ۳۹ - ۱ سموئیل ۲: ۶ - لیکن یہہ کام بھی خداوند مسیح اپنا بتاتا ہی یوحنا ۵: ۲۱ - اور تسپر تمام مُردوں کو زندہ کرنیوالا - آیت ۲۸ - ۲۹ - اسمیں وہ اوّل تو الٰہی طاقت کا دعویٰ کرتا ہی دویم الٰہی عزت طلب کرتا ہی کیا اب بھی اُسکی اُلوہیت میں شک ہی +

پھر وہ کہتا ہی کہ میرا باپ ابتک کام کیا کرتا ہی اور میں بھی کرتا ہوں - یہود سامعین کو اچھی طرح معلوم تھا کہ جب لکھا ہی کہ خدا نے ساتویں دن فراغت کی تو اُس سے مراد صرف خلقت کے کام بھی تھے ورنہ موجودات کو قایم اور بحال رکھنے کا کام خدا ہمیشہ کیا کرتا ہی پس جب خداوند یسوع نے اپنے آپکو ہمیشہ کے کام خدا میں شریک کیا تو اُنکو صاف ہی معلوم ہو گیا کہ یہہ شخص خدا ہونیکا دعویٰ کرتا ہی - اسواسطے اُسکی مخالفت پر زیادہ کمربستہ ہوئے - کیا یہاں سے معلوم نہیں ہوتا کہ وہ اپنے آپکو فانی مخلوق نہیں بلکہ قادرِ مطلق خدا خیال کرتا تھا - اِس سے ذرہ آگے چلکے وہ اپنا جہان کا عادل ہونا تبلاتا ہی تاکہ لوگ بیٹے کی بھی ویسی ہی عزت کریں جیسی کہ باپ کی کرتے ہیں - (آیت ۲۲ - ۲۳) - اب ہم پوچھتے ہیں کہ کیا کوئی فانی مخلوق کبھی جہان کا عادل ہو سکتا ہی - دیکھو وعظ بیورج جلد ۲ وعظ ۲۵ +

ہم یہہ بھی سوال کرتے ہیں کہ کیا محمدی لوگ جو کہ مسیح کے رتبہ الوہیت سے خاص منکر ہیں اُسکی عزت کرتے ہیں - اگر لوگ اُسکو رسول اور عادل ہی خیال کر کے اُسکی عزت کریں تو یہہ کیا عزت ہی حقیقی عزت تو یہی ہی جیسا کہ ہمارا خداوند خود فرماتا ہی کہ بیٹے کی ایسی عزت کریں جیسی کہ باپ کی - پھر وہ کہتا ہی کہ باپ مجھہ میں ہی اور میں باپ میں یوحنا ۱۰: ۳۸ - جسکے معنے یہہ ہیں کہ باپکا اور میرا رشتہ وہی ہی جو میرا رشتہ باپ سے ہی - اسکا مطلب بھی یہودی بخوبی سمجھہ گئے اور پھر اُسکی جان کے خواہاں ہوئے آیت ۳۹ +

پھر اُسنے ابراہام سے پیشتر ہونیکا دعویٰ بھی کیا - جس سے مراد مطلق ہستی ہی چنانچہ عبارت یوں ہی Ey 'a ε ε ... اور یہی الفاظ خدا کیلئے آئے ہیں جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہی اسبات کو بھی یہودی علما نے بخوبی سمجھہ لیا اور اُسکو مارنیکی کوشش کی اگر ہمارے خداوند کا کچھہ اور مطلب ہوتا تو وہ ضرور ایسے موقعہ پر بیان کر دیتا لیکن وہ اپنے دعویٰ پر قایم رہا - یہودیوں نے عدالتگاہ رومیوں میں یہہ الزام لگایا تھا کہ "ہمارا ایک قانون ہی اور چاہیے کہ اُس قانون بموجب وہ قتل کیا جاوے کیونکہ اُسنے اپنے آپکو خدا کا بیٹا کہا ہی یوحنا ۱۹: ۷ - ویسا ہی جبکہ ہمارے خداوند نے سردار کاہن کے سامنے ابن خدا ہونے کا دعویٰ کیا تو اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے کہ یہہ کفر کہتا ہی بموجب احبار ۲۴: ۱۶ - استثنا ۱۳: ۵ - کے - چنانچہ فی زمانا ایک عالم یہودی مسٹر سالواڈور لکھتا ہی کہ "اُس بڑی تحقیقات میں خاص بحث اِس بات پر تھی کہ عیسیٰ اپنے آپکو خدا کہتا تھا اور یہودی بموجب اپنے مذہب کے اِس دعویٰ کو سنکر کبھی سوائے عدالتاً قتل کرنیکے باز نہیں رہ سکتے تھے - دیکھو اُسکی کتاب جلد ۲ صفحہ ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۹۵ - کیا ابھی بھی اُسکی الوہیت میں کچھہ شک ہی +

تھوما نے جبکہ بچشم خود اپنے خداوند کو مردوں میں سے زندہ ہونے کے بعد دیکھہ لیا اُسکو چھوا اور اُسکی پسلی میں ہاتھہ ڈالکر یقین کر لیا کہ یہہ ضرور مسیح ہی تو پکارا کہ اے میرے خداوند اے میرے خدا - اِسکی اصل یونانی یوں ہی ὁ κύριος ὁ θεός جو کہ عبرانی زبان میں ... یہوی الوہیم کے برابر ہی - اب یہہ لفظ یہوی کبھی کسی دوسرے پر سوائے ذات خدا لگانا یہودیوں میں بڑا گناہ بلکہ کفر تھا - یہی لفظ تھوما نے خداوند یسوع پر لگایا - اگر وہ حقیقت میں خدا نہ ہوتا تو فوراً ایسے سخت گناہ سے روک دیتا +

مقدس یوحنا کی انجیل میں خصوصاً ہمارے خداوند کی الوہیت ایسی صفائی کے ساتھہ طرح طرح سے ثابت کی گئی ہی کہ قدیم زمانہ کی کلیسیا نے اُسکو تھیولاگاس کا نام دیا تھا (کلمہ کو خدا ثابت کرنیوالا) +

مذکورہ بالا خیالات کو قایم کر کے اب ہم معترض صاحب سے پوچھتے ہیں کہ حضرت ابن اللہ کے کیا معنے ہیں - کیا محض وہی رشتہ جس سے انبیاء اکرام ابن اللہ کہلائے یا اِس سے کچھہ اور بڑھکر وہ رشتہ جو کہ لفظ تجسّم میں شامل ہی اور جو کہ الوہیت اور خدا کی یگانگت کا دعویدار ہی +

اے ناظرین حق جو! ہمارے اور بہت سے دلایل بھی بخوف طوالت رہ گئے اور دلایل کا زور بھی جیسا کہ چاہیے ادا نہیں ہوا - پھر ہم ملتمس ہیں کہ آپ انصاف سے کہدیجئے کہ الوہیت مسیح میاں الہدیا صاحب کے مسلمات ہی سے ثابت ہوئی ہی کہ نہیں اور کیا اب عرب کے پیغمبر کے مذہب کی بطالت اور مسیحی مذہب کی صداقت نظر اور صدہا دلایل کے صرف اِس ایک دلیل کے ثابت ہی یا نہیں + فہو المراد -

میاں اللہ دیا صاحب آپکے مضمون کا جواب ابھی اور بہت سا باقی ہی جو کہ انشا اللہ تعالیٰ پھر کسی وقت شایع کیا جاویگا - آپکا مضمون ہمارے سامنے ہی اُسکا جواب بھی ذہن میں تیار ہی بشرط فرصت جلدی ہی پیش ہوگا - لیکن الحال ہماری مراد یہہ ہی کہ جتنا کچھہ با دلایل قاطع ثابت کیا گیا ہی آپ اُسکو تسلیم کر کے مسیح خداوند کو حقیقی خدا مانیں اور حقیقی نجات دہندہ جانکر ابدی حیات کے وارث ہوویں - والسلام +

خاکسار - فقیر محمد جنبت - لودیانہ

حل معما

جامع فنون بکمال صاحب نورافشاں زاد لطفہٗ -

اشعار معما جو بغرض دریافت مطلب درج اخبار تھے میری

نظر سے بھی گذرے اخبار کے طبع کے وقت ہی جواب لکھنے کا ارادہ تھا پر بعض ہمعصر اہل لودیانہ کے متکفل جواب ہونے نے ابتک تحریر سے معاف رکھا کیونکہ اُن کے فخریہ کلمات (ورادعائے ہمہ دانی سے یقین تھا کہ جواب تو کیا بلکہ اُسے کچھ بڑھکر زیب رقم فرماوینگے چنانچہ دو تین صاحبوں نے تو اخبار کو دیکھتے ہی تمام شہر میں مشہور کردیا کہ دو شعروں کا مطلب تو الہام سے پالیا ہے پر ایک شعر کے لئے ملہم کو درنغ ہے یہاں استخارہ عقدۂ ثالث بھی حل کر دیگا۔ بعض شاگردوں نے جب اُنہیں دو حل شدہ شعروں کی توضیح چاہی تو اُنکے التماس کے جواب میں بہت سے جملے جنکا مبتدا مقدر اور خبر محذوف تھے ارشاد فرمائے چونکہ شاگرد نو آموز تھے اور فن بلاغت کے مقدرات اور محذوفات سے ناآشنا اُنہوں سے اپنی کم فہمی کا اقرار کرکے درخواست کی کہ ابہام کو چھوڑکر مفصل بیان فرمائے تب اُستاد صاحبوں نے کہ برسوں کا اختلاط اور تعارف مجکو اُن کے نام نامی تحریر کرنے سے بمراحل دور رکھتا ہے ایک صاف اور واضح جملہ جو تمام کلام اور بات چیت کا حاصل مطلب اور لب لباب تھا لطف فرماکر سوال کا مُنہہ بند کردیا یعنے اس مشہور و معروف فقرہ سے کہ (دعوی پیغمبری کردہ ایم نہ دعوئی آہنگری) شاگردوں کو مکرر التماس کی تکلیف سے آزاد فرمایا اگرچہ اس مقام پر مجھے سودا کایہہ مصرعہ یاد تھا کہ (آوازۂ دہل ہے خوش آئندہ دور کا - پھر تو بھی اِن صاحبوں کی اُستادی مجھ کم بضاعت ہیچمیز کو مستیقن تھی اسلئے مذکورہ گفتگو کو ظرافت پر محمول سمجھکر منتظر تھا کہ اپنے دعوی کے ثبوت میں ضرور قلم اُٹھاوینگے لیکن اِن بزرگواروں کی کوتہ قلمی نے میرے اِس خیال کو غلط کار ثابت کرکے دور دراز فکر میں ڈالدیا اگر اسوقت عقل دستگیر نہ ہوتی تو ممکن تھا کہ انکار اخلاص اور حسن ظنی کی بیخ کنی کردیتا آخر اس بدر قہ یعنے عقل سلیم نے واقعی امر سے آگاہی دی کہ خدا پرست بھی ایسے نکمے امروں کی طرف کم توجہ ہوتے ہیں ورنہ اس قسم کے نکات ہنس بانکے وقت نظار اور سوزنگی ہی کے سامنے کیا حقیقت رکھتے ہیں ہاں ایسے صاحب حالت مستو نسے احیاناً تقریر گفتگو کا صدور بھی خالی از حکمت اور منفعت نہیں یا شاگردوں کی کدورت رفع کرنے کا لطیفہ ہے یا تلقین کا ایک ایسا اصول ہے کہ تلامیذ کی کثرت اور آمدنی اُنکی زعم میں اسی پر منحصر ہے - خیر بارا چہ - اصل مطلب یعنے حل اشعار عرض کرتا ہوں انصاف انتقامی اعتراض کو آپ سمجھ لیگا (طا) قولہ - قلب شنبہ جو دیدۂ میدہ زانکہ جولست ضعف قلب ہوا - ہفتہ کے ہر ایک روز کے لئے ایک حرف اُسکی علامت ہے چنانچہ اس جدول سے ظاہر ہے +

یکشنبہ	ا
دوشنبہ	ب
سہ شنبہ	ج
چہارشنبہ	د
پنجشنبہ	ہ
جمعہ	و
شنبہ	ز

پس شنبہ سے یہاں اُسکی علامت یعنے حرف زا مراد ہے اور زے کے عدد بحساب ابجد ۷ ہوتے ہیں اور رقم ۷ کو جب مقلوب کیا تو ۸ ہوئے اور اس سے حرف ح حاصل ہوا قولہ میدہ یعنے لفظ می کو پھر ملادے تو حمی ہوا قولہ قلب ہوا ہوا کا قلب یعنے بیچ کا حرف واو ہے جسکے عدد ۶ ہیں ۶ کا مقلوب ۹ اور ۹ کا ضعف ۱۸ اور ۱۸ سے مراد اُسکا حرف دال مہملہ ہے جب اُسکو حمی مذکورہ سے ملایا تو حمید نام حاصل ہوا - (۲) نقش ماہی نگر کہ بے غایت - در ہوائے تو بر سر آب است - نقش صورت - نمونہ وغیرہ اہل معما کے اصطلاح میں تصحیف سے مراد ہوا کرتی ہے ماہی کو عربی میں نون کہتے ہیں اور نون کی تصحیف یون ہے اور ترکی زبان میں آب کو سو کہتے ہیں جب سو کے سر یون کو لگایا تو یونسو ہوا جب اس سے حرف واو کو بے غایت کے حکم سے دور کیا تو یونس اسم مطلوب نکل آیا (۳) یکے و قلب یکے رانجون دل بولیس - کہ نزد عقل شود نام آں دو شہہ روشن - پہلے یکے کے معنے سے ایک مراد ہے اور ایک کا حرف الف ہے اور دوم یکے سے مراد اُسکے عربی معنے یعنے لفظ احد ہے اور احد کا قلب یعنے بیچ کا حرف ح جب الف سے ملایا تو آح ہوا خون کو دم کہتے ہیں اور دم کا مقلوب مد ہے ہوا پس ایک احمد نام ہوا اگر پہلے یکے کے عدد جو چالیس ہوتے ہیں اور چالیس سے اُسکا حرف میم لیا جاوے تو حمد پر اُسکو لگانے سے دوسرا نام محمد حاصل ہوجاویگا +

راقم - چراغ الدین مدرس اول مشن سکول لودیانہ ۸ ستمبر ۱۸۸۱ء

حاشیہ - واضح ہو کہ پہلے شعر میں قلب قلب پڑھنے سے نام نکالنے کے لئے کوئی قاعدہ یاری نہیں دیتا ہاں ضعف قلب کہنے سے مطلب حل ہوجاتا ہے چنانچہ موقع پر بیان کیا گیا ہے - چراغ الدین

دیگر حل معما

شعر اول - قلب شنبہ جو دیدۂ میدہ - کہ خوش افتادہ قلب قلب ہوا - لفظ شنبہ کا دل ب ہے دیدۂ لفظ میدہ ھ ہے - یہاں تک بھہ ہوا قلب قلب ہوا - دل ہوا کا حرف واو ہے واو کا دل الف ہے جب بہ کے ساتھ ملایا بہا ہوگیا یہہ نام اکثر اہل اسلام رکھتے ہیں - معمائے ثانی - نقش ماہی نگر کہ بے غایت + در ہوائیتو بر سر آب است - حل - ماہی سے مراد لفظ حوت ہے جب اُسکے حرف آخر کو دور کیا حو باقی رہا سر آب الف ہے جب حو سے الف ملایا تو حوا ہوگیا حوا نام ہے زوجہ آدم علیہ السلام کا - معمائے ثالث یکے و قلب یکے رانجون دل بنولیس - کہ نزد عقل شود نام آں دو شہہ روشن - لفظ یکے سے دو عدد مراد لئے ہیں ایک تو الف کہ دلالت وحدت پر کرتا ہے دوسرا چالیس کیونکہ لفظ یکے کے بحساب ابجد چالیس ہوتے ہیں چالیس سے میم لیا دوسرے یکے سے مراد احد ہے احد کا دل حائے حطی ہوتا ہے خون کو عربی میں دم کہتے ہیں دم کا دل مراد قلب کرنا دم کا ہے تو مد ہوا جب میم و ح مد پر لگایا تو محمد ہوا اور اگر پہلے یکے کے معنے ایک کے لیں تو احمد ہوا احمد شاہ و محمد شاہ دو نو بادشاہ دہلی گذرے ہیں + الراقم محمد العلی ابن میر سیف الدین سیف لودیانوی ۹ ستمبر ۱۸۸۱ء

بقیہ واقعات مسیح

ساتواں باب

مسیح کا عید فصح کے واسطے یروشلم کو جانا

۱- جب مسیح بارہ برس کا ہوا اپنے والدین کے ساتھ عید فصح کی رسم ادا کرنے کی غرض سے یروشلم کو گیا - یہودیوں میں عام دستور تھا کہ اپنے لڑکے کو بارہ برس کی عمر میں مذہبی رسومات کا پابند کیا کرتے تھے بلکہ لڑکے کا بارھواں برس ایک اعلیٰ رتبہ کا سمجھتے تھے - وہ خیال کرتے تھے کہ (یہودیوں کی مصنوعی روایتوں میں یہہ کہانئیں لکھی ہوئی ہیں) (۱) حضرت موسیٰ نے صرف بارہ برس کی عمر میں فرعون کی بیٹی کا گھر چھوڑ دیا (۲) حضرت سموئیل پیغمبری کے منصب پر مقرر ہونے کے پہلے آپنے ایک رویا دیکھا اُسوقت آپ بارہ برس کے تھے (۳) حضرت سلیمان کی جس انصاف کے سبب شہرت ہوگئی اُسوقت آپکی بارہ برس کی عمر تھی (۴) یوسیاہ بادشاہ نے مذہب کی اصلاح کی نسبت جو خواب دیکھا اُسوقت آپکی عمر بارہ برس کی تھی (۲ سلاطین ۲۲ باب) یہودیوں میں عام دستور تھا کہ لڑکا بارہ برس کی عمر کا ہوتے ہی اپنے والدین اور اُستاد کی خدمت میں رہکے معاش پیدا کرنیکو کوئی بھی ہنر سیکھا کرتا تھا اُسوقت وہ ،، بنیوت تورا ،، یعنے ،، شریعت کا لڑکا ،، کے نام سے ملقب ہوتا تھا مگر اس سے پہلے وہ ،، کاتون ،، یعنے بچے کے نام سے پکارا جاتا تھا - پھر عالم شباب سے تو پیشانی پر تیفیلین (تعویذ) باندھنے تک وہ ،، کادول ،، کہلاتا - اُسی سال میں کسی ایک سبت کے روز اُسکا والد ہیکل میں بزرگان دین کے پاس لیجاتا تھا غرض یہودیوں میں لڑکے کا بارھواں برس بڑا ہی اعلیٰ درجہ رکھتا تھا ✦

۲- ہرسال مسیح کے والدین یروشلم کو عید فصح کے واسطے جایا کرتے تھے چنانچہ بارھواں برس شروع ہونے کے سبب اُسے بھی اپنے ہمراہ لے لیا - جب وہ ننھا بچہ ناصرہ کی تنہائی چھوڑ کر باہر نکلا غالباً باہر کی دنیا اور باہر کے لوگ دیکھکے اُسکی دماغی قوتوں کو از بس فایدہ ہوا ہوگا - ہم بھی خداوند مسیح کے ساتھ خیالی سفر کرینگے جس قریہ میں وہ گیا ہوگا ہم بھی جائینگے اور جہاں وہ رہا ہوگا ہم بھی رہینگے

۳- ناصرہ سے بیت لحم تخمیناً اسی میل کے فاصلہ پر واقع ہے - مسافر بیت لحم کو شمرون کی راہ سے جایا کرتے تھے ✦ عید فصح چیت مہینے (مارچ) میں آیا کرتی ہے یہہ مہینا ہمارے ہاں کا موسم بہار ہے - اِس مہینے میں درختوں میں کونپلیں نکلتی ہیں جس سے بیابان نہایت خوبصورت ہوجاتا ہے - باوجود اُسکی راہ کے دورویہ درخت سبز زرد - سرخ - قرمزی اور کاکریزی رنگ کے پھولونکی جھالریں جھومتی ہیں جس سے جنگل نہایت دلکش ہوجاتا ہے - دریا کیشون کے عبور کے بعد قریہ سونیم پر الیسع پیغمبر کی یاد آتی ہے (۲ سلاطین ۴ باب) تھوڑا آگے بڑھتے ہیں تو قریہ ناناخ (قادس) آتا ہے یہانپر دبورہ کی تحریک سے مسمیٰ براق نے لشکر جمع کیا اور سسرو پر چڑھائی کی (قاضی ۴ باب) دور سے گلیلی مسافروں کو قصبہ مگیند و پر رومی سلطنت کا باز کی صورت کا جھنڈا دکھلائی دیتا تھا اِس قصبہ میں رومی لشکر تھا - دیکھئے بگند و میں کج کلاہ رومی سپاہی ہاتھ میں تلوار لئے ٹہلتے ہوئے پہرا دے رہے ہیں - اب ہم قریہ عین گنیم کی راہ سے اپنے خداوند کے ہمراہ ہونگے یہہ مقام ایسا ہے جسمیں پانی کے چشمے اور باغ کثرت سے ہیں سب طرح کا آرام ہونے کے سبب خداوند کا پہلا مقام عین گنیم میں ہوا - دوسرے روز بیوی مریم اور حضرت یوسف خداوند یسوع کو اپنے ساتھ لیکے سنتی کے پہاڑ پر چڑھے پھر المجیب کا گڑھا آیا جسکے میدان میں زیتون کے درخت کثرت سے ہیں مسافروں کا دوسرا مقام یعقوب کے کوئے پر ہوا ہوگا (کوہ ایبال کے درمیان ایک نہایت خوب صورت گڑھا ہے جسمیں یہہ کوا پرانے قریہ شیخیم کے قریب واقع ہے) تیسرے روز قریہ قریہ شیلو اور سائل کے غیبے یروشلیم کے قریب پہونچ گئے اُس زمانہ میں یروشلیم رومیوں کے تحت حکومت میں تھا - جس زمانہ میں یہودی اسیر ہوکے بابل کو گئے تھے فوج کے سرداروں کی تحریک سے اپنے بربط یروشلیم کی ندی کے بیدوں کے درختوں پر لٹکا کے یہہ زبور گایا تھا (زبور ۱۳۷) حالانکہ ابھی اُسکی خوبصورتی نابود ہوگئی ہے بایں ہمہ یہودی اُسے داؤد کا دار السلطنت کہتے ہیں - خداوند کے دل میں یروشلیم کو دیکھتے ہی نہیں معلوم کونسی قسم کے نادر خیالات اُٹھے ہونگے ✦

جس زمانہ میں رومیوں کی عملداری تھی اِس تہوار کی تقریب میں تخمیناً دو تین لاکھ یہودی یروشلیم میں جمع ہوا کرتے تھے شہر میں جگہہ کی قلت کے سبب باہر میدان میں درختوں کی ٹہنیوں کے جھونپڑے بنا بنا کے رہا کرتے تھے مگر ایک ہفتہ کے بعد اِس تہوار کے ختم ہونے کے سبب واپس اپنے اپنے گھر چلے جاتے تھے اُسوقت راہ میں ایک عجیب کیفیت معلوم ہوتی تھی بعض لوگ گانے کی دُھن میں مست چلے جاتے تھے بعض لوگ زنع کسالت کو گھنے سایہ دار درختوں کے نیچے بیٹھکے تربوز - خربا اور ککڑیاں کھایا کرتے تھے - بعض عورتیں چشموں یا نالوں سے مشکیں بھر بھر کے پانی لا رہے ہیں - دیکھئے تو پردہ کی عورتیں سر پر نقاب ڈالے ہوئے اور بڑے بڑے ریشایل بڑے آدمی پگڑ اور عمامہ باندھے اُنٹوں اور خچروں پر سوار ہیں - دیکھئے تو ننھے ننھے بچے تھوڑی دیر تک اپنے والدین کی اُنگلی پکڑے ہوئے چل رہے ہیں مگر تھکنے کے بعد گھوڑوں اور گدھوں پر سوار ہوجاتے ہیں - بس ایسے قافلہ سے ایک ننھے بچہ کا گم ہوجانا کچھ تعجب کی بات نہیں ہے ✦　　باقی آئندہ



سرکاری خبریں

رپوٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۶ ستمبر ۱۸۸۲ء +

دہلی - بارش ۱½ انچ ہوئی - صحت اچھی ہے - نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

حصار - خاص حصار میں بارش نہیں ہوئی - مگر گشتری حصار میں بارش ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ بدستور ہے +

انبالہ - بارش ۴¾ انچ ہوئی - صحت اچھی ہے - نرخ غلہ آہستہ آہستہ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

جالندھر - بارش ۴¾ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

امرتسر - بارش ۴¾ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

سیالکوٹ - بارش چھ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

لاہور - بارش ۳¼ انچ ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ بدستور ہے +

فیروزپور - صدر میں ۲½ انچ بارش ہوئی - ضلع میں صحت اور فصل اچھی ہے - نرخ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

ملتان - صدر میں قدرے ترشح ہوا - فصل کی امید اچھی ہے - نرخ بدستور ہے - بخار پھیل رہا ہے +

راولپنڈی - بارش ۲½ انچ ہوئی - ضلع میں بعض بعض مقامات پر قدرے بخار پھیل رہا ہے - نرخ بدستور ہے +

شاہ پور - بارش ۲½ انچ ہوئی - فصل کی امید خاص شاہ پور اور دیگر مقامات واقعہ تحصیل شاہ پور اور علاقہ سون اور بہیار میں اچھی ہے - شاہ پور اور دیہات واقعہ کنارہ دریائے جہلم میں بخار پھیل رہا ہے - تھاکلی والہ واقعہ تحصیل شاہ پور میں اور اچلی واقعہ سلسلہ کوہ نمک میں بیماری موشیان پھیلی ہوئی ہے - نرخ بدستور ہے +

ڈیرہ اسمعیل خان - بارش ۳½ انچ ہوئی - مرض بخار کمی پر ہے - نرخ بدستور ہے +

پشاور - بارش نہیں ہوئی - صحت عمدہ ہے - نرخ بدستور ہے +

کیفیت عام

سوائے حصار اور ضلع پشاور کے عموماً تمام پنجاب میں بارش ہوئی - سوائے دو یا تین اضلاع کے جہاں خفیف سا بخار پھیل رہا ہے کل پنجاب کی صحت عموماً عمدہ ہے - نرخ غلہ اضلاع دہلی و انبالہ و جالندھر و امرتسر و سیالکوٹ و فیروزپور میں ارزاں ہوتا جاتا ہے + باقی اضلاع میں نرخ بدستور ہے + فقط - تحریر ۱۱ ستمبر مقام شملہ

اخبارات تاربرقی

لنڈن - ۹ ستمبر - بوقت صبح - کل صبح مقام کساسین سے مقام طلل کبیر کیطرف انگریزی کیولری نے دیدباری کی - اسیوقت دشمن نے آتشزدگی شروع کی - ہماری طرف سے کچھ نقصان نہیں ہوا ہے - سر گارنٹ وسلی صاحب بذریعہ تار خبر دیتے ہیں کہ ریلوے سڑک اسمعیلیہ سے درست ہوتی جاتی ہے - فوج میں صحت عمدہ ہے - گورنمنٹ مصر نے ایک انٹرنیشنل کمیشن کے انعقاد کی تجویز کی ہے تاکہ کمیشن مذکور اُن نقصانات کے معاوضہ کے دعووں کو فیصلہ کرے جو اسکندریہ میں آتشزدگی و لوٹ کے باعث وقوع میں آئے ہیں +

لنڈن - ۹ ستمبر بوقت ۷ بجے شام - کساسین کے انگریزی مقام پر آج صبح ۷ بجے دشمن کی ایک مضبوط فوج نے حملہ کیا اور ہر دو جانب سے بخوبی آتش باری شروع ہوئی - قریب ۹ بجے کے دشمن اپنے مورچہ بند مقام کیطرف آہستہ آہستہ پسپا ہوئے - انگریزوں کی طرف اسماوی فوج پہونچتی جاتی ہے اور پیادہ فوج پیش قدمی کر رہی ہے +

لنڈن - ۹ ستمبر بوقت ۹ بجے شام - آج صبح مقام کساسین میں ہمارے ہر دو پہلوئے فوج پر حملہ ہوا لیکن ہر طرف سے دشمن ہٹائے گئے - جنگ دوپہر تک ہوتا رہا - ہمارے کیمپ کی تمام انگریزی فوج جنگ میں مصروف تھی - سر گارنٹ وسلی صاحب موشوط کی انگریزی فوج کے سامنے کی طرف آرہے ہیں - تخمینہ کیا گیا ہے کہ آج ہماری طرف کا نقصان ۱۰۰ مجروح و مقتول کا ہوا ہے - کل رات مقام اسکندریہ پر اچانک دشمن کی طرف سے حملہ کی کوشش ہوئی مگر ناکامیابی ہوئی +

لنڈن - ۹ ستمبر - بوقت ۹ بجے شام - جنرل وسلی صاحب کے ایک مراسلہ سے جو آج دوپہر کو مقام کساسین سے ۳ میل جنوب کی جانب سے آیا ہے معلوم ہوا کہ دشمن کی ایک مضبوط فوج نے آج صبح کے پو پھٹتے وقت ہمارے مقامات کو دیکھا اور حملہ کیا جو جنرل ولیس صاحب سے پسپا کئے گئے - دشمن کا نقصان کثیر تھا مگر ہماری طرف بہت ہی کم نقصان ہوا ہے - دشمن کی چار ضرب توپ ہمارے ہاتھ آئیں - آخرش دشمن اپنی مورچہ بندی کی طرف چلے گئے جہاں سے وہ اب تک متواتر توپوں کا فیر کر رہے ہیں - سر گارنٹ وسلی صاحب کا ہیڈکوارٹر کساسین میں تبدیل کیا گیا +

لنڈن - ۱۰ ستمبر بوقت دوپہر - دشمن کی اُس فوج کی تعداد جو کل جنگ میں حاضر تھی ۱۳ ہزار سپاہی اور ۱۲ ضرب توپ کی ہے - ۵ ضرب توپ ہمارے قبضہ میں آئی ہیں نہ کہ چار جیسی بابت کل خبر تھی - اور بہت سے سپاہی بھی گرفتار کئے گئے ہیں - انگریزی فوج نے مقام طلل کبیر کی دشمن کی توپوں کی طرف پیشقدمی کی ہے - اور ۲ بجے واپس آئے +

بمبئی - ۱۰ ستمبر - بمبئی گزٹ سے کساسین کی خبر جو جنگ مصر کے متعلق ہے اُس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایک قیدی کے اظہار پر مصریوں نے ہمارے کیمپ میں گھسنے کی کوشش

کی صبح کے ۶ بجے خفیف حملہ سے ہماری بیرونی چھاونی پر حملہ ہو گیا ہے اور مغرب سے دشمن کی فوج نے پیشقدمی کی لیکن ہماری فوج کی تعداد جو اُس حملہ میں تھی اُنکی شمار نہیں ہو سکتی ہے۔ اور کیولری برگیڈ نے جو پہلے اور اُس حملہ میں تھے دشمن سے مقابلہ کیا اور اُسوقت ہمارے توپ خانہ اور پیدل فوج نے پیشقدمی کری تب دشمن فوراً پیچھے ہٹ گئے اور قریب ۱۰ بجے کے اپنی اپنی چھاونیوں کو واپس چلے گئے اور ایک گھنٹہ سے زیادہ عرصہ تک آتش باری ہوتی رہی۔ اور شام کو ایک بجے ۳۰ منٹ کے قریب ہماری ۴ پیدل پلٹن اور دو باڑی توپ خانہ کے سوائے باقی فوج پیچھے ہٹ گئی۔ یہہ ہنگامہ صرف طرفین کے توپخانوں میں تھا۔ مصریوں کے توپخانہ والے تیزی و تندی سے آتش باری کرتے رہے۔ اور ہمارے خانگی رسالہ نے جو داہنے تھا دشمن کی ایک ضرب توپ کو چھین لیا اور بائیں طرف رائفل نمبر ۶۰ نے دو ضرب توپ پر قبضہ کر لیا۔ اُس معرکہ میں تخمیناً ۵۰ مصری مقتول ہوئے اور چند سپاہیوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ ہماری طرف کے مقتولوں کی تعداد بہت کم ہے مگر ابھی تک تعداد کی تحقیق نہیں ہوئی ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں چند مرتبہ بارش ہوئی جس سے موسم بالکل تبدیل ہوتا جاتا ہے۔ مگر باد تند سے کلان کلان زراعت کو کسیقدر نقصان بھی پہونچ رہا ہے +

سنا جاتا ہے کہ گورمنٹ پنجاب سے سیلف گورنمنٹ کے قایم ہونے کے بارہ میں یہاں کاغذات پہونچ گئے ہیں اور جلدی یہاں سے رپوٹ جانے والی ہے۔ سیلف گورنمنٹ کی خواہش تو اکثر لوگونکو ہے مگر ابھی تک عام کیا بلکہ خاص خاص کو بھی مطلب سے آگاہی نہیں ہوئی ہے +

سنا جاتا ہے کہ ایک جزامی جسکے ہاتھوں کی انگلیاں گرگئی ہیں اور پیر بھی گل چلے ہیں تالاب والے بازار میں دوکان کرتا ہے اور سب سے رلا ملا رہتا ہے چونکہ ایسے بیمار شخص کا شہر میں رہنا اچھا نہیں ہے اگر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر یا ڈاکٹر صاحب اُسکو بازار سے نکالدیں تو بہتر ہے کیونکہ آس پاس کے دوکانداروں کے دل اُس سے بہت ہی نفرت کر رہے ہیں +

اس علم کے زمانہ میں بھی جہالت بہت ہی پھیل رہی ہے یعنے سنا جاتا ہے کہ ایک بوڑھا اکثر اں محلہ اقبال گنج میں بولتا ہے اور ایک جان لیکر خاموش ہو جاویگا ورنہ برابر بولتا رہیگا۔ کیا سچ ہے۔ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے حکم دیا تھا کہ شہر میں گائیں جو پھرتی رہتی ہیں اُنسے دوکانداروں کو تکلیف ہے اسواسطے مناسب ہے کہ اگر گائیں بازاروں میں بطور آوارہ پھریں تو گرفتار کیجاویں چنانچہ اس حکم کی تعمیل چند روز رہی مگر پھر اب بدستور وہی حالت ہے +

خاص شہر کیواسطے گورنمنٹ کی جانب سے ایک تار گھر متصل تحصیل قایم کیا گیا ہے جسکے ذریعہ سے ہفتہ حال میں خبریں بھی جانے لگی ہیں۔ اُمید ہے کہ اس سے شہر کو بہت ہی فایدہ پہونچیگا۔ نرخ غلہ بدستور ارزانی پر ہے +

ہمنے ہفتہ گذشتہ میں لکھا تھا کہ مشن اسکول کے محاذی سے خانگیاں و کسبیاں اُٹھائی جائیں۔ اگرچہ نایب تحصیلدار صاحب محلوں و گلی کوچوں سے اُٹھوا دینے میں کوشش تو کر رہے ہیں مگر اُسطرف توجہ نہیں فرمائی۔ اُمید ہے کہ اب ادھر توجہ فرماوینگے +

اشتہار

ہمارے پاس ایک ایسا دیسی مسیحی جو مڈل سکول کا ہیڈ ماسٹر رہ چکا ہے و انٹرنس پاس شدہ ہے اور کچھ عرصہ تک کالج میں تعلیم پائی ہے موجود ہے۔ اگر کسی صاحب کو ایسے لیاقت مند شخص کی ضرورت ہو تو وہ ہم سے خط و کتابت کرے۔ مہتمم نورافشاں

اشتہار

واضح ہو کہ ہمارے پاس درخواستیں درباب رسالہ سیرت المسیح والمحمد خاطرخواہ پہونچ چکی ہیں۔ مژدہ ہو کہ رسالہ مذکور بھی قریب نصف کے چھپ چکا ہے۔ اور عنقریب طیار ہو کر شایقین کی خدمت میں ارسال ہوگا۔ لیکن اب اس مہینہ کی دس تاریخ کے بعد درخواست دہندہ رسالہ کو فی جلد بلا محصول ۲ عہ اور مع محصول ۳ عہ قیمت ادا کرنا ہوگا +

المشتہر

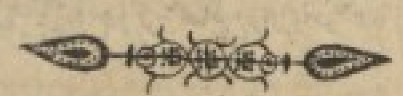
رحمت مسیح واعظ۔ مہتمم مشن پریس سیالکوٹ

اعلان

ناظرین باتمکین اور اپنے مہربان کارسپانڈنٹ صاحبان کو بذریعہ اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ آئندہ اگر کسی صاحب کو مضامین برائے اندراج اخبار نورافشاں ارسال فرمانا یا ایڈیٹوریل خط و کتابت کرنا منظور ہو تو اسسٹنٹ ایڈیٹر مسٹر ایم ویلی صاحب سے مشن پریس لودیانہ کے نام پر کریں البتہ روپیہ و پیسہ کا حساب و کتاب متعلقہ اخبار ابھی میری تحویل میں ہے سو اسبارے میں ہر ایک صاحب کو مجھ سے مخاطب ہونا چاہئے اگر نورافشاں کے نامہ نگاران اپنے اپنے مکتوب الیہ کو پہچان کر بترتیب خط و کتابت نہ کریں تو کاتب و مکتوب الیہ دونو کو تکلیف ہوگی اور اس صورت میں نورافشاں کا ذمہ وار ہونا بہت دشوار ہے +

المشتہر

پادری ویری صاحب سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ



امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا